سوال

(347)فتویٰ دیتے وقت فقہ حنفیہ کا استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

22 اگست 1994 کا پرچہ پڑھا۔ اس میں آپ نے داڑھی تراشنے والے موذن کے بارے میں فتویٰ دیتے وقت فقہ حنفیہ کی کتب سے بھی حوالہ دیا ہے حالانکہ سائل نے فقہ حنفی کے مطابق مسئلہ دریافت نہیں کیا تھا۔ بھلا قرآن مجید وحدیث کی موجودگی میں فقہ حنفی کی کتابوں کے حوالے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ اُمید ہے آپ بُرا خیال نہیں کریں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ اصل کتاب وسنت ہے ۔ محدثین اور فقہائے امت کے حوالے محض مسئلہ کی مزید تشریح وتوضیح کے لئے پیش کئے جاتے ہیں جیسا کہ عام محدثین کا طریق کار ہے بالخصوص سید المحدثین امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح کے تراجم وابواب میں جابجا اسی طریق کار اور طرز استدلال کو پسند اور اختیار کیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص627

محدث فتویٰ